امجد صدیقی میرے دل میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں، ان کی شخصیت ہمارے لیے اور آیندہ نسلوں کے لیے ایک شاندار مثال ہے،
مجھے امجد صاحب کے ساتھ سفر کرنے کا موقع ملا اور اس دوران میں نے جانا کہ یہ کسی بھی شخص کے لئے جو ویل چیئر پر ہو، ایک جان جوکھوں کا کام ہے. چاہے وہ ہوائی سفر ہو یا زمینی.
میں امجد صاحب کی ہمت کی داد دیے بغیر رہ نہیں سکتا، مجھے یاد ہے جب ہم شہر ریاض سے براستہ الخبر بحرین کار پر اپنے با اعتماد انداز میں ڈرائیو کر رہے تھے اور اس LEXUS جا رہے تھے، امجد صاحب اپنی خصوصی وقت مجھے پتا چلا کہ وہ معذوری کے باوجود تین دہائیوں سے زیادہ عرصہ سے اسی طرح خود ڈرائیو کر کے سعودی عرب اور دیگر ملکوں میں کاروبار کی غرض سے سفر کرتے ہیں.
ویل چیئر پر پچاس سے زیادہ ملکوں کا سفر بذات خود ایک عجوبے سے کم نہیں. اکثر پروازوں میں خصوصی افراد کے لیے انتظامات کا نہ ہونا جس کی وجہ سے امجد صاحب کو فلائٹ سے آف لوڈ ہونا پڑا، غرض یہ کہ کئی ملکوں میں خصوصی ریمپ وغیرہ اور دیگر انتظامات کا نہ ہونا انتہائی تکلیف دہ ہوتا جس کا درد صرف امجد صاحب ہی سمجھ سکتے ہیں.
مجھے امجد صاحب کے ہمراہ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کا موقع بھی ملا، میں نے اس دوران جن مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے امجد کو دیکھا وہ انہی کے جیسے مضبوط اعصاب کا مالک ہی کر سکتا ہے،

امجد صاحب ایک زندہ دل اور خوش مزاج انسان ہیں، مزاح کی حس؛ خاصی شاندار ہے، گزشتہ سے پیوستہ حالات و واقعات سنا کر خوب دوستوں کا دل بہلاتے ہیں.

امجد صاحب ایک منجھی ہوئی کاروباری شخصیت ہیں. کسی بھی کاروبار کو شروع کرنے سے پہلے اگر امجد صاحب سے مشاورت کر لی جائے تو اس کے ناکام ہونے کے چانسز انتہائی کم رہ جاتے ہیں. مجھے خود بھی پاکستان انوسٹر فورم کے رکن کی حیثیت سے امجد صاحب کے ساتھ کام کرنے اور بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا. نوجوانوں کو امجد صدیقی جیسے کامیاب بزنس مین سے ضرور استفادہ کرنا چاہیے.

امجد صاحب کی شخصیت کا ایک پہلو جس کا وہ عام طور پر تذکرہ نہیں کرتے وہ ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا. وہ بہت سے فلاحی اداروں سے منسلک ہیں جہاں وہ اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کرتے ہیں، سعودی عرب میں Middle East Association of Pakistan MAP نامی ایک ادارہ جس کا میں خود بھی ممبر رہ چکا ہوں، پاکستان کے مختلف شہروں میں صحت عامہ کے منصوبوں پر کام کرتا ہے اور امجد صاحب اس کے سرگرم رکن ہیں. ان کا یہ جذبہ قابل ذکر ہے.

امجد صدیقی صاحب کے دونوں صاحب زادے طلحہ اور ریان امجد صدیقی انتہائی سلجھے ہوئے اور بہترین تربیت یافتہ نوجوان ہیں. امجد صاحب کی شخصیت کا کاروباری پہلو دونوں بیٹوں کی شخصیت میں نظر آتا ہے، اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز کرے اور وہ اسی انداز میں اپنے والد محترم کی فرماں برداری کرتے رہیں.
میری رائے میں امجد صدیقی ہمارے معاشرے کا ایک مثالی کردار ہیں، نوجوان کے لیے مشعل راہ اور رول ماڈل ہیں.
دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد میں کامیاب کرے اور پاکستان اور یہاں کے رہنے والے ان کے کاروباری اور معاشرتی تجربات سے فائدہ اٹھاتے رہیں.

دعا گو،
تنویر محمد میاں
سی ای او
پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کنٹمپریری سائنسز
لاہور